بسم اللہ الرحمن الرحیم
روزنامہ
الفضل
قادیان
یوم پنجشنبہ

جلد ۳۵ | ۱۳ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ھش | ۲۰ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۳ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۷

145

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب تاحال بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ گو حالت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

کانگریس کی ذمہ واری

خبر ہے عبوری حکومت کے نو ممبروں نے وائسرائے کو خط لکھا ہے کہ ہمیں مطلع کیا جائے کہ مسلم لیگ کی قرارداد کراچی کے بعد وائسرائے اور حکومت برطانیہ کی پوزیشن کیا ہے۔ نو دستخط کنندگان۔ پنڈت نہرو۔ سردار پٹیل۔ مولانا آزاد۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد۔ مسٹر گوپال اچاریہ۔ مسٹر جگ جیون رام۔ سردار بلدیو سنگھ مسٹر بھابھا اور ڈاکٹر جان متھائی ہیں۔ گویا کانگریس کے چوٹی کے لیڈر اس گروہ میں شامل ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ خط کے مضمون کو پردہ اخفاء میں رکھنے کے لئے سب سے حلف رازداری لئے گئے ہیں۔ اس سے دو سوال پیدا ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ کانگریس کے لیڈر جب اسمبلی کے ہال میں تقریریں چھوڑتے ہیں۔ تو وہ اس حقیقت کو کیوں فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ آخر چارو ناچار ان کو وائسرائے اور برطانوی حکومت ہی کے آگے سر جھکانا پڑے گا۔ ان کی تقریریں سنیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ساری خدائی گویا انہی کے سہارے بر آ رہی ہے۔ اور ان کی مرضی کے بغیر اب دنیا ایک قدم آگے نہیں چل سکتی۔ مگر جب ان کے عمل دیکھیں تو یہ ہیں کہ مسلم لیگ کے ایک ذرا سے ریزولیوشن نے ان کو اتنا بوکھلا دیا ہے۔ کہ وائسرائے چھوڑ لنڈن تک فریاد لے جائی جا رہی ہے۔ ہمیں تو اس دو رنگی کا مطلب خاک سمجھ میں نہیں آیا ؎

پاؤں پڑتا ہے کہیں آنکھ کہیں پڑتی ہے
سب کی ہے تجھ کو خبر اپنی خبر کچھ بھی نہیں

دوسرا سوال جو لازماً پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ خط کے مضمون کو پردہ اخفاء میں کیوں رکھا گیا ہے۔ جب معاملہ تمام ملک سے تعلق رکھتا ہے۔ تو پھر پردہ کس سے کیا گیا ہے کیا اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ کانگریس کے دعاوی کہ وہ تمام ہندوستان کی نمائندہ ہے سراسر غلط ہیں۔ مسلم لیگ سے اگر اسکو اختلافات ہیں تو چاہیئے تھا۔ کہ وہ اپنے اختلافی معاملات تمام ملک کے سامنے رکھتی۔ اور اس طرح برطانیہ سے درپردہ ساز باز کرنے کی کوشش نہ کرتی مسلم لیگ اگر فرقہ وارانہ جماعت ہے تو کانگریس ایسی حرکات کے باوجود کس اصول انصاف کے مطابق غیر فرقہ وارانہ بنتی ہے۔ کانگریس کے لیڈروں نے اس حرکت سے ملک کے ایک بڑے حصہ کو پہلے سے بھی زیادہ بدظن کر دیا ہے۔ کیونکہ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس معاملہ میں وہ دیانتداری کے اصولوں کی ذرا پروا نہیں کرتی۔ ہم اسکو بے ایمان تو نہیں کہہ سکتے مگر عاقبت نا اندیشی ضرور کہیں گے دامن کی اوٹ میں سودا بازی کا یہ دقیانوسی طریقہ جو گھوڑوں کے سوداگر اب بھی کہیں کہیں استعمال کرتے ہیں۔ ملک کی ایسی ذمہ وار جماعت کو اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ اس وقت سارے ملک کا اہم ترین مسئلہ زیر غور ہے۔ کانگریس نے اس مسئلہ کو حل کرنے کی ذمہ واری خود اپنے سر لی ہے۔ ان کو اپنی ذمہ واری کا احساس ہونا چاہیئے۔ اور اس طرح اپنا اعتماد نہیں کھونا چاہیئے۔

کانگریس کی کیسی ذہنیت کا اس سے بھی ثبوت ملتا ہے۔ کہ اب اس نے والیان ریاست سے بلا شرط سمجھوتہ کرنے کی ٹھان لی ہے حالانکہ کانگریس کے شور انگیز دعاوی مسلم لیگ کی نسبت والیان ریاست کے خلاف کہیں زیادہ تھے۔ والیان ریاست کی آبادی کو جو ہندوستان کی مجموعی آبادی کے ایک بہت بڑے تناسب پر مشتمل ہے۔ اس طرح خلاف توقع اور اچانک فروخت کر دینا ظاہر کرتا ہے۔ کہ کانگریس کے مدنظر ہندوستانی عوام کی آزادی نہیں ہے۔ بلکہ وہ محض ایک ایسی حکومت ہندوستان پر مسلط کرنے کی خواہشمند ہے۔ جس میں اقتدار کی کنجیاں صرف سورن ہندوؤں کے ہاتھوں میں رہیں۔ اور جس حصہ ملک کی راہ نمائی لیگ کر رہی ہے۔ یعنی مسلمانوں کی اکثریت اسکو جس طرح ہو سکے دبائے رکھے اور وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ریاستوں کی کثیر آبادی کو دائمی غلامی میں جکڑے رکھنے کو بھی گوارا کر سکتی ہے۔ ایسے وقت میں مسلم لیگ کی طرف دست تعاون بڑھانا کانگریس کی نیک نیتی ظاہر کرنے کے لئے زیادہ بہتر ہوتا۔ برطانیہ سے مسلم لیگ کو عبوری حکومت سے نکالنے کا مطالبہ بھی کانگریس نے جو کیا ہے نہایت ہٹ دھرمی پر مبنی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ الزام تو کانگریس پر ہے کہ اس نے ۱۶ مئی کے کیبنٹ مشن کے اعلان کو تسلیم نہیں کیا۔ جیسا کہ اس کے ۶ جنوری والے مشروط ریزولیوشن سے بھی ثابت ہوتا ہے لیکن الٹا مطالبہ لیگ کو نکالنے کا کیا جا رہا ہے حالانکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ کانگریس ہی نے برطانوی اعلان کو نہیں مانا۔ اسے خود فوراً عبوری حکومت کو چھوڑ کر نکل جانا چاہیئے۔ کیونکہ عبوری حکومت کے قیام کی بنیاد تو اسی اعلان پر ہے جس کو من و عن قبول کرنے سے وہ ہچکچاتی ہے۔ اور اس میں طرح طرح کے ایچ پیچ اور کھنڈت ڈال رہی ہے ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے شائع کیا

ضروری اعلان

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ فروری ۴۷ء مجریہ اخبار الفضل ۱۱ فروری ۴۷ء میں تعمیر کی غرض سے زمینوں کے خرید و فروخت کے سلسلہ میں حسب ذیل اعلان فرمائے ہیں:-

(۱) میں نے آج سے نو سال پہلے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ آئندہ محلوں کی اندرونی گلیاں ۲۰ فٹ سے کم نہ ہوں۔ محلہ کے اردگرد سے گذرنے والی سڑک ساٹھ فٹ اور درمیان سے گزرنے والی پچاس فٹ سے کم نہ ہو۔

(۲) اس خطبہ کے ذریعہ تمام دوستوں میں یہ اعلان کر دیتا ہوں۔ کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے گذشتہ نو سال کے عرصہ میں کوئی زمین فروخت کی ہے۔ وہ فوراً امور عامہ میں اپنے اپنے نام نوٹ کرا دیں۔ اور فروخت کردہ زمین کی تفصیل لکھ کر دیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ تو ان کے متعلق سمجھا جائے گا۔ کہ وہ جماعت کے باغی ہیں۔ اور ان سے تعلقات منقطع کر لئے جائیں گے۔

(۳) جمعہ میں میں نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ لوگ جنہوں نے نو سال کے اندر اندر کوئی زمین فروخت کی ہو۔ یا خریدی ہو۔ وہ اپنے نام امور عامہ میں نوٹ کرا دیں۔ اور بتائیں کہ انہوں نے اپنی زمینوں میں رستوں کو مدنظر رکھا ہے یا نہیں۔

احباب حضور کے ان اعلانوں کو مدنظر رکھ کر اس کی تعمیل میں فوراً اپنے اپنے نام نظارت امور عامہ میں تفصیل کے ساتھ نوٹ کرا دیں۔ (ناظر امور عامہ)

ایک مبشر خواب

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد عرض گذار ہوں۔ کہ مجھے چند دن کچھ شکوک پیدا ہو گئے تھے۔ لیکن اب خدا نے وہ تشویش بذریعہ ایک خواب دور کر دی ہے۔ خواب مندرجہ ذیل ہے۔

رات کا پچھلا حصہ تھا۔ کہ مجھے خواب میں نظر آیا۔ کہ آپ ہماری بیٹھک میں آ کر قالین پر گدیلے سے سہارا لگا کر بیٹھ گئے ہیں۔ آپ کی موجودگی سے ایسی روشنی کمرہ میں ہوئی۔ جیسی کہ ایک سو طاقت والے بلب کی ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے کہیں تیز۔ میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں۔ کہ کہیں لیمپ یا چراغ ہے۔ لیکن کوئی لیمپ وغیرہ نظر نہ آیا۔ مگر آپ کا چہرہ مبارک جگ مگ کر رہا تھا۔ اور میں لوگوں کو چپکے چپکے بتا رہا تھا۔ کہ یہ ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کہتا ہوں کہ اس جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اگر آج نہ ہو گے۔ تو آخر میں شامل ہونا پڑیگا۔ اور مجھے معلوم ہؤا ہے۔ کہ حضور کے آنے سے مجھے کچھ خزانہ حاصل ہؤا ہے۔ پتہ نہیں کس قسم کا۔ واللہ اتنی خوشی حاصل ہوئی تھی۔ جتنی کہ کبھی نہیں ہوئی۔ اب میرے دل میں یقین واثق ہو گیا ہے۔ اب کوئی شک وغیرہ نہیں۔ اب آپ میرے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد طفیل خاں بھٹی ساکن سارچور تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

دو اور مجاہدین لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۱۲ فروری۔ آج بذریعہ تار چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن اطلاع دیتے ہیں کہ

مکرم غلام مرتضیٰ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اور مکرم منیر احمد صاحب بخیریت کل لنڈن پہنچ گئے۔

خدام الاحمدیہ سپورٹس ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان ٹورنامنٹ۔ بروز ہفتہ بتاریخ ۱۵ فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) جس میں مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔ فٹ بال۔ والی بال۔ ہاکی۔ کبڈی۔ رسہ کشی۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ سائیکل کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ کشتی۔ تیر اندازی۔ اور غلیل اندازی۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

والی بال

بورڈنگ تحریک جدید
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۱۵/۲/۴۷
دارالعلوم و دارالشکر
دارالرحمت و دارالیسر ۱۵/۲/۴۷
۱۷/۲/۴۷
دارالفضل و دارالسعۃ
فضل عمر ہوسٹل ۱۶/۲/۴۷
مسجد مبارک۔ دارالانوار۔ بورڈنگ جامعہ
دارالبرکات شرقی و غربی ۱۶/۲/۴۷
۱۷/۲/۴۷
فائنل ۱۸/۲/۴۷

فٹ بال

دارالفضل و دارالسعۃ
فضل عمر ہوسٹل ۱۵/۲/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر
دارالعلوم و دارالشکر ۱۶/۲/۴۷
۲۲/۲/۴۷
بورڈنگ تحریک جدید
مسجد اقصیٰ۔ فضل۔ دارالفتوح۔ ناصر آباد ۱۷/۲/۴۷
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ دارالشیوخ
مسجد مبارک۔ دارالانوار۔ بورڈنگ جامعہ ۱۹/۲/۴۷
۲۰/۲/۴۷
فائنل ۲۵/۲/۴۷

ہاکی

مسجد مبارک۔ دارالانوار۔ بورڈنگ جامعہ
دارالبرکات شرقی و غربی ۱۵/۲/۴۷
دارالعلوم و دارالشکر
دارالفضل و دارالسعۃ ۱۷/۲/۴۷
فضل عمر ہوسٹل
دارالرحمت و دارالیسر ۱۹/۲/۴۷
۲۱/۲/۴۷
فائنل ۲۳/۲/۴۷

کبڈی

مسجد اقصیٰ۔ مسجد فضل۔ دارالفتوح۔ ناصر آباد
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۱۶/۲/۴۷
دارالفضل و دارالسعۃ
فضل عمر ہوسٹل ۲۰/۲/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر
مسجد مبارک۔ دارالانوار
بورڈنگ جامعہ ۲۲/۲/۴۷
۲/۴۷
فائنل ۲۴/۲/۴۷

رسہ کشی

دارالفضل و دارالسعۃ۔
مسجد اقصیٰ۔ فضل۔ فتوح۔ ناصر آباد ۱۸/۲/۴۷
مسجد مبارک
فضل عمر ہوسٹل
دارالرحمت و دارالیسر ۲۱/۲/۴۷
۲۲/۲/۴۷
فائنل ۲۳/۲/۴۷

۱۰۰ گز کی دوڑ۔ سائیکل کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ لمبی چھلانگ۔ کشتی۔ تیر اندازی۔ اور غلیل اندازی ۱۲ فروری بروز جمعہ کو ہوگی۔

ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱) اس ٹورنامنٹ میں صرف اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حصہ لے سکتے ہیں۔ (۲) اراکین سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی عمر ۱۵ سے چالیس سال تک کے درمیان ہے۔ چالیس سال سے زائد عمر کے ایسے لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جو بعض وجوہات کی بناء پر مجلس کے باقاعدہ اراکین شمار ہوتے ہیں۔

(۳) ایسے لوگ جو قادیان میں دس دن سے زائد چھٹی پر آئے ہوئے ہیں۔ وہ جس محلہ میں ٹھہرے ہوئے ہوں۔ وہاں کی مجلس کے رکن شمار ہوں گے۔ اور اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (۴) تمام میچ ٹھیک پونے پانچ بجے شروع ہو جایا کریں گے (۵) وقت مقررہ سے دس منٹ سے زائد دیر کر کے آنے والی ٹیم ہاری ہوئی متصور کی جائیگی۔ (۶) تمام مقابلے تعلیم الاسلام کالج کی گراؤنڈز میں ہونگے۔ (۷) کھیل کے میدان میں ریفری کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ جس کی کوئی اپیل نہ ہوگی۔ (۸) کھیل کے دوران میں جھگڑا کرنے والے کھلاڑی کو باہر نکال دیا جائیگا۔ (۹) صدر کمیٹی کو پروگرام بدلنے کا ہر وقت اختیار ہوگا۔ (۱۰) محلہ جات کی تقسیم۔ نقشہ جات تنظیم احزاب سالہائے گذشتہ و موجودہ کے مطابق صحیح سمجھی جائے گی۔

(مہتمم ذہانت و صحت جسمانی)

سرورِ کائنات کے تبلیغی خطوط

فرمانروایانِ عالم کے نام

(۴)

حضور کا پانچواں خط
حارث غسانی والئ سرحد شام کے نام

حارث بن ابی شمر غسانی جو حدود شام کا رئیس تھا۔ اور رومیوں کے ماتحت اطراف کے عربوں میں حکومت کرتا تھا۔ اسے حضور نے ذیل کا مکتوب بھیجا۔

سلامٌ علیٰ من اتبع الھدیٰ و اٰمن بہ وصدق وانی ادعوک ان تومن باللہ وحدہ لاشریک لہ یبقیٰ لک الملک"

ترجمہ۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرتا اس پر ایمان رکھتا۔ اور اس کی تصدیق کرتا ہے میں تمہیں خدائے واحد پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں۔ تیرا ملک تیرے پاس باقی رہے گا

حارث غسانی حضور سرور عالم کے مکتوب گرامی کو سنکر بہت برہم ہوا۔ اور کہا کس کی مجال ہے کہ میرے ملک کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ میں خود اس کا مقابلہ کرونگا چنانچہ فوج کی تیاری کا حکم دیا۔

مسلمان بھی ہر وقت اس کے حملہ کے منتظر رہتے تھے۔ چنانچہ اسی لئے موتہ اور تبوک وغیرہ کی لڑائیاں پیش آئیں۔

حضور کا چھٹا خط
ہوزہ بن علی شاہ یمامہ کے نام

ہوزہ بن علی کے پاس حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلیط بن قیس انصاری کو ذیل کا مکتوب دے کر بھیجا۔

واعلم ان دینی سیظھر الیٰ منتھی الخف والحافر فاسلم تسلم واجعل لک ما تحت یدیک

ترجمہ۔ واضح ہو کہ میرا دین جلد ہی عرب و عجم کی حدود تک پہونچ جائے گا۔ اور غلبہ حاصل کرے گا۔ اس لئے اسلام قبول کر۔ تا تو سلامت رہے۔

جب حضرت سلیط بن قیس انصاری ہوزہ کے پاس پہونچے۔ تو اس نے ان کی بہت قدر و منزلت کی۔ حضور کے خط کو انتہائی احترام سے لے لیا۔ اور سنکر بہت خوش ہوا۔ اور حضرت سلیط جب وہاں سے رخصت ہونے لگے۔ تو انہیں کپڑے اور دیگر اشیاء بطور ہدیہ حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے دیں اور حضور کے خط کے جواب میں لکھا۔

"آپ جس دین کی طرف بلاتے ہیں وہ بہت اچھا ہے۔ میں اپنی قوم میں مشہور خطیب اور شاعر ہوں۔ اگر آپ مجھے بھی شریک حکومت کرلیں۔ تو میں آپ کی پیروی کے لئے تیار ہوں۔

حضرت سلیط رضی اللہ عنہ جب حضور کے پاس یہ جواب لے کر آئے۔ تو حضور نے پُر جلال انداز میں فرمایا۔

"ایسی حالت میں اگر وہ ایک چپہ زمین کا بھی طلب کرے۔ تو میں اسے ہرگز نہ دوں گا نہ اور اس کا ملک سب فنا ہو جائیگا"

چنانچہ خدا کے اس عظیم القدر نبی کے مبارک دہن سے نکلے ہوئے یہ پُر شوکت الفاظ کس شان سے پورے ہوئے کیونکہ ہوزہ نے اسلام کی صداقت کا اعتراف کرنے کے باوجود اس کی قبولیت کی سعادت حاصل نہ کی۔ چنانچہ وہ اس واقعہ کے دوسرے سال ہی دنیا سے نامراد چلا گیا۔

مندرجہ بالا خطوط حضور نے سنہ ۶ھ کے آغاز میں بھیجے تھے۔ اس کے بعد بھی متواتر ان تبلیغی خطوط کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ سنہ ۸ ہجری کو حضور نے ذیل کا مکتوب لکھا

حضور کا ساتواں خط
منذر بن ساوی حاکم بحرین کے نام

مکتوب کی ابتدائی سطور یہ ہیں۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ من محمد الرسول الی منذر بن ساوی السلام علیک فانی احمد اللہ الیک الذی لا الٰہ الا ھو واشھد ان محمد عبدہ و رسولہ"

ترجمہ۔ میں خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اللہ کے رسول محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے منذر بن ساوی کے نام۔ تم پر سلامتی ہو۔ میں تجھ سے اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جس کا کوئی معبود نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ اس خدائے واحد کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں۔ اور محمد خدا کا بندہ اور اس کا رسول ہیں۔ چنانچہ حضور سرور کائنات کے اس مکتوب کے بموجب منذر بن ساوی نے اسلام جیسی بے بہا دولت سے مالا مال ہونا اور اس نور سے اپنے قلب و جگر کو روشن کرنا سعادت دارین یقین کیا۔ اور پوری سعادت مندی کے ساتھ محبت بھرے انداز میں حضور کے خط کے جواب میں لکھا۔

"یا رسول اللہ حضور کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ میں اس سے قبل حضور کا وہ نامۂ مبارک بھی دیکھ چکا ہوں۔ جس کے ذریعہ حضور نے اہل بحرین کو دعوت اسلام دی ہے۔ میں برضا و رغبت اسلام لاتا ہوں اہل بحرین میں سے بعض مشرف باسلام ہو چکے ہیں۔ اور بعض ابھی کفر کی حالت پر قائم ہیں۔ میرے ملک میں پارسی اور یہود آباد ہیں۔ حضور ارشاد فرمائیں۔ میں ان کے متعلق کیا کروں۔"

حضور کا آٹھواں خط
ہلال بن امیہ رئیس بحرین کے نام

سلم انت فانی احمد الیک اللہ الذی لا الٰہ الا ھو لاشریک لہ وادعوک الی اللہ وحدہ تومن باللہ وتطیع وتدخل فی الجماعۃ فانہ خیر لک والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔

(ترجمہ) سلامتی ہو تم پر میں تجھ سے خدائے واحد کی حمد بیان کرتا ہوں۔ اور میں تمہیں اسی کی طرف بلاتا ہوں۔ خدا پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی اطاعت قبول کرو۔ جماعتی سلک میں منسلک ہونا تمہارے لئے بہتر ہے سلامتی اس پر جو ہدایت کو مانے

چنانچہ اس کو بھی خدا نے اسلام قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ اور ایمان لے آیا۔

حضور کا نواں خط
جیفر حاکم عمان اور اس کے بھائی کے نام

سلامٌ علیٰ من اتبع الھدیٰ اما بعد فانی ادعوکما بدعایۃ الاسلام اسلما تسلما فانی رسول اللہ الی الناس کافۃ لانذر من کان حیا ویحق القول علی الکافرین وانکما ان اقررتما بالاسلام ولیتکما وان ابیتما ان تقرا بالاسلام فان ملککما زائل عنکما

ترجمہ۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کو مانے اس کے بعد میں تم دونوں بھائیوں کو اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔ اگر اسلام قبول کرلوگے امن میں رہوگے۔ خدا نے مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف پیامبر بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ جو زندہ ہے۔ اسے آگاہ کروں۔ اور کافروں پر اتمام حجت کروں۔ اگر تم اسلام لے آؤگے تو میں تمہیں اس جگہ کا والی بنا دونگا۔ اگر انکار کروگے تو تمہارا ملک تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

یوم مصلح موعود

یوم مصلح موعود ۲۰ فروری سنہ ۱۹۴۷ء بروز جمعرات مقرر ہے۔ احباب کرام مطلع رہیں۔ (دعوۃ و تبلیغ)

چنانچہ حضور کے اس مکتوب گرامی کا ان کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے اسلام کے نور سے اپنے سینوں کو منور کرنا سعادت سمجھا۔ اور حضور کے حلقہ بگوشوں میں داخل ہو گئے۔

حضور کا دسواں مکتوب شاہانِ حمیر کے نام

یہ خط حضور نے دس ہجری میں لکھا۔

"سلم انتم ما امنتم باللّٰہ ورسولہ وحدہٗ لاشریک لہ بعث موسیٰ بایاتہ وخلق عیسیٰ بکلماتہ قالت الیہود عزیر ابن اللّٰہ وقالت النصاریٰ ثالث ثلاثہ عیسیٰ ابن اللّٰہ۔"

ترجمہ:۔ سلامتی ہو تم پر جبتک خدا اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ بے شک خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے موسیٰؑ کو اپنے نشانات کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ اور عیسیٰؑ کو اپنے حکم سے پیدا کیا۔ مگر یہود کہتے ہیں۔ عزیر خدا کا بیٹا ہے۔ نصاریٰ کہتے ہیں تین میں سے ایک خدا کا بیٹا ہے۔

اس مکتوب کے ملنے پر شاہانِ حمیر نے حضور کی دعوت پر سرِ تسلیم خم کیا۔ اور اسلام لا کر ان عظیم الشان فضلوں کے وارث بنے جو خدا کی جماعتوں کے لئے مخصوص ہیں۔

معزز قارئین! یہ ہیں وہ مکتوبات جو آمنہ کے یتیم اور مکہ کے امی ہاں اس رسول عربی (فداہ امی و ابی) صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے شاہانِ وقت اور رؤساء کو ارسال فرمائے۔ تاریخ و سیر میں جا بجا ان کے تذکرے موجود ہیں غور طلب امر یہ ہے۔ کہ حضور سرورِ کائنات نے کن حالات میں یہ خطوط تحریر فرمائے۔ اور جن کو بھیجے وہ کس جاہ و جلال کے مالک تھے۔ اور طرزِ نگارش کس قدر اچھوتی اور انوکھی ہے۔ حضور کو مکہ و حنین جیسے پر صعب معرکے درپیش ہیں۔ ان افکار و مصائب کے ہجوم میں بالکل یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ایک عظیم الشان جرنیل جو ہر طرف سے دشمنوں کے نرغے میں گھرا ہوا۔ شمشیر و قلم تھامے مٹھی بھر جاں نثاروں کو لئے ان مسلسل و پیہم حملوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر رہا ہے (۲) اور ہر قسم کے حالات میں اس مقصد عظیم کی تکمیل میں ہمہ تن مصروف ہے۔ تو اریخ کی ورق گردانی کرو۔ داعیانِ مذاہب کی سیرت کا ایک ایک صفحہ دیکھ جاؤ۔ آپ کو پوری انسانی تاریخ میں ایک بھی تو پیشوا اس عزم اور جاہ و جلال کا نہ ملے گا جو کس مپرسی کی حالت میں خدائے عزوجل کے پیغام کو دیوانہ وار پہنچانے میں یوں ہمہ تن مصروف ہو۔ صرف اس لئے کرتا۔ اس کے خدا کی بادشاہت کا پرچم چار دانگ عالم میں شاندار طریق سے لہرائے۔ یہ صرف ہمارے آقا کا ہی حصہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عَبْدِکَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

خاکسار ملک نذیر احمد ریاض واقفِ زندگی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کریں (ایڈیٹر)

اسلام کے لئے ایک احمدی نوجوان کی شاندار قربانی

قرونِ اولیٰ کی اسلامی تاریخ میں اس قسم کی مثالیں موجود ہیں۔ کہ ایک نوجوان کی شادی کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے۔ نکاح خوانی کی تاریخ مقرر ہو چکی۔ یا نکاح بھی ہو گیا۔ مگر دلہن کا رخصتانہ ہونے والا تھا۔ یا رخصتانہ ہوئے چند ہی روز گزرے تھے۔ کہ کوئی اہم مہم پیش آگئی۔ اور وہ نوجوان انتہائی مسرت اور شادمانی کے ساتھ اس میں شریک ہو کر جہاں اسے بھیجا گیا۔ ہنسی خوشی اسے اپنی انتہائی خوش قسمتی سمجھتا ہوا روانہ ہو گیا مسلمانوں میں جب تک ایسے فداکار موجود رہے اسلام چار دانگ عالم میں پھیلتا گیا۔ شوکت اور عظمت مسلمانوں کی لونڈی بنی رہی۔ اور اسلامی پرچم بلند سے بلند تر ہوتا گیا۔ لیکن جب خدمتِ اسلام کے جذبہ کی جگہ تن آسانی اور عیش کوشی نے لے لی۔ ذاتی آرام و آسائش کی خاطر مجاہدانہ زندگی کو بالائے طاق رکھ دیا گیا۔

خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے اور اس کا دین پھیلانے سے جی چرانے والے لوگ پیدا ہو گئے۔ تو مسلمانوں پر تنزل اور ادبار کے بادل چھا گئے۔ اور وہ نیچے ہی نیچے گرتے چلے گئے حتیٰ کہ تحت الثریٰ میں جا پہنچے۔

یہاں تک حالت پہنچ چکی تھی۔ کہ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے اپنی قوت قدسی سے ایسی جماعت تیار کر دی ہے۔ کہ آج محض خدا تعالےٰ کے فضل اور اسی کی عطا کی ہوئی توفیق سے قرونِ اولیٰ کے مسلم نوجوانوں کی فداکاری کی مثالیں اس میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ایسے طالع مند اور خوش بخت نوجوانوں میں سے ہمارے ایک نوجوان مجاہد مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی ہیں۔ جو مسلسل گیارہ سال افریقہ میں مجاہدانہ خدمات اور سرفروشانہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں۔

دینی تعلیم پایہ تکمیل تک پہنچانے کے بعد جبکہ آپ بالکل نوعمر نوجوان تھے۔ آپ کا نکاح مکرم بھائی محمود احمد صاحب مالک احمدیہ میڈیکل ہال قادیان کی سب سے بڑی صاحبزادی آمنہ بیگم سے پڑھا گیا۔ لیکن ابھی رخصتانہ نہ ہوا تھا۔ کہ افریقہ میں کسی مجاہد کو بھیجنے کی ضرورت پیش آگئی۔ اور آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ حضور نے ان کو اس سعادت کا اہل سمجھ کر منظور فرما لیا۔ اور آپ اس خوش قسمتی پر پھولے نہ سماتے ہوئے روانہ ہو گئے۔ اور اس عہد کو جو آپ نے مجاہدانہ زندگی اختیار کرنے کے لئے اپنے پیارے امام کے روبرو کیا تھا۔ اس حسن و خوبی کے ساتھ نباہا۔ کہ مسلسل گیارہ سال تک اور سب کچھ بھول گئے۔ اور جب تک آپ کو واپس نہ بلایا گیا۔ آپ نے اُنے کا نام نہ لیا۔ اب جبکہ نوجوانی کا بہترین زمانہ خدا تعالےٰ کی راہ میں گزار کر لوٹے ہیں۔ تو داڑھی میں سفید بال آ چکے ہیں۔ عنقریب رخصتانہ کی وہ تقریب منعقد ہونے والی ہے۔ جو محض اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر گیارہ سال سے ملتوی چلی آ رہی تھی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس مخلص نوجوان کی اس بہترین قربانی کو خاص طور پر شرفِ قبول عطا فرمائے۔ اور اس جوڑہ پر اپنے برکات نازل کرے۔

مکرم بھائی محمود احمد صاحب اور ان کا خاندان بھی خاص طور پر قابل مبارکباد ہے۔ کہ انہوں نے اپنی لڑکی کو اتنا لمبا عرصہ محض اس لئے اپنے کلیجہ سے لگائے رکھا۔ کہ اسلام نے جسے اس کا کفیل قرار دیا ہے۔ وہ اپنے پیارے امام کے ارشاد پر اسلام ہی کی خدمت میں مصروف ہے۔ اس عرصہ میں انہوں نے دوسری چھوٹی لڑکیوں کے شادی کی عمر کو پہنچ جانے پر شادیاں کر دیں اور ان میں سے بعض صاحب اولاد بھی ہیں۔ مگر سب سے بڑی لڑکی کا رخصتانہ اب کرنے والے ہیں۔

دیکھنے والے دیکھیں۔ اور سوچنے والے سوچیں۔ کہ کیا دین کی خاطر اور تبلیغ اسلام کے لئے اس قسم کی قربانی کی مثال احمدیت کے سوا کہیں اور مل سکتی ہے۔ خاکسار غلام نبی۔

پرتاپ کی تحریف کا ذکر ورلڈ پریس نیوز میں

اخبار پرتاپ کی مندرجہ ذیل تحریف کا راز سب سے پہلے الفضل نے طشت از بام کیا تھا۔ اب ورلڈ پریس نیوز نے اس کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے:۔ خبروں کو محرف اور توڑ موڑ کر پیش کرنے کی ایک غیر معمولی مثال حال ہی میں اس وقت دیکھنے میں آئی۔ جب روزنامہ پرتاپ لاہور نے جو ایک بااثر ہندو روزنامہ ہے اپنے سنڈے ایڈیشن میں ہندو لیڈر پنڈت نہرو کے سفر لنڈن کی خبر شائع کی۔ ایک رسالہ میں (یو۔ ایس۔ آئی جلد ۲ نمبر ۲) ایک فوٹو گراف شائع ہوا تھا جس میں نیویارک کے ٹائمز سکوئر میں لوگوں کا ایک جمِ غفیر دکھایا گیا تھا۔ جو ریڈیو پر امریکی انتخاب کا نتیجہ سننے کے لئے جمع تھا۔ اس فوٹو گراف کو پرتاپ نے ذرا چھوٹے پیمانہ پر نہایت جسارت سے بے یقینی دلانے کے لئے شائع کر دیا ہے۔ کہ گویا یہ جمِ غفیر پنڈت نہرو کی زیارت کے لئے لنڈن میں ایک ہوٹل کے باہر نہایت اشتیاق کے ساتھ انتظار کر رہا ہے۔

(ورلڈ پریس نیوز نمبر ۷ ۔ جنوری ۱۹۴۷ء صفحہ ۸ کالم ۱)

نئی دنیا میں نئی ارض و سماء

پٹس برگ۔ شکاگو۔ ڈیٹن۔ بالٹی مور۔ لاس انجلیز (شمالی امریکہ) میں تبلیغی جدوجہد

رپورٹ تبلیغی مشن امریکہ ۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء

مکرم خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد اسلام شکاگو امریکہ

امریکہ مشن میں ۱۹۴۶ء کا اختتام بفضلہ تعالیٰ سرگرم اور نتیجہ خیز مساعی کے ساتھ ہوا۔ مشن کے ہر دو حلقوں میں اور دفتر میں کافی کام رہا اور اس کے علاوہ بعض جماعتوں میں ایک کامیاب دورہ بھی ہوا۔

دورہ

خاکسار کے یہاں آنے کے بعد ابھی تک مجھے اکثر بیرونی جماعتوں میں جانے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ تعلیمی مصروفیات کی وجہ سے شکاگو کے علاوہ صرف کلیولینڈ جا سکا تھا۔ اب کرسمس کی رخصتوں میں ۲۶-۲۷ اور ۲۹ دسمبر کو انڈیاناپولس۔ ڈیٹن اور پٹس برگ میں کامیاب جلسے ہوئے۔ انڈیاناپولس میں صوفی صاحب محترم نے خاکسار کا تعارف کرایا۔ جماعت کے احباب نے فرداً فرداً خوش آمدید کہا۔ خاکسار نے جواباً جلسہ سالانہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ہمارا دارالامان میں اسی تاریخ کو جلسہ سالانہ کا انعقاد جماعت کی محیر العقول ترقی پر دلالت کرتا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ اس ترقی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کے ایمان و اخلاص اور قربانیوں کا کتنا تعلق ہے۔ اس لئے ہمیں بھی اپنے ایمان کی ترقی اور قربانیوں میں شاندار مثال پیش کرنے کے لئے اس سبق کے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ تا امریکہ میں بھی ہمیں ویسی ہی عظیم الشان ترقیات حاصل ہوں۔ مکرم صوفی صاحب نے ۱۹۴۶ء کی مساعی کی تفصیل پیش کرنے کے بعد جماعت کو نئے سال میں بیش از بیش قربانیوں کی طرف عمدہ اور موثر تحریک فرمائی۔ دوسرے روز خطبہ جمعہ میں صوفی صاحب نے پھر جماعت کو زیادہ سرگرمی سے کام کرنے کی طرف متوجہ کیا۔

ڈیٹن میں احباب جماعت کی انفرادی تقاریر کے علاوہ سیکرٹری جماعت نے لکھا ہوا ایڈریس پڑھا۔ یہاں پر بھی صوفی صاحب اور خاکسار نے جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کے کام کی اہمیت کے مطابق قربانی کے لئے تیار ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

پٹس برگ میں ایک اہم جلسے کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیونکہ یہ مقام اپنے حلقے کی جماعتوں کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب نے دو مقامی اخبارات میں بھی اعلان کرا دیا تھا۔ یہاں دفتر سے بھی قریبی جماعتوں کو شمولیت کے لئے لکھا گیا تھا۔ چنانچہ اس میٹنگ کے لئے ڈیٹن۔ کلیولینڈ۔ ینگس ٹاؤن۔ روسٹن اور شکاگو سے احباب تشریف لائے۔ پٹس برگ کی جماعت اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے نئے مبلغین کے لئے ایڈریس پڑھے گئے۔ باہر سے شامل ہونے والی جماعتوں کے نمائندگان نے بھی تقاریر کیں۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب اور خاکسار نے جماعتوں کو ان کے وسیع اور مشکل کام اور اس کے لئے کامل تیاری اور صحیح قربانی کی طرف متوجہ کیا۔ محترم صوفی صاحب نے ایک لمبی تقریر فرمائی جس میں امریکہ مشن کی گذشتہ مساعی اور تدریجی ترقی پر تبصرہ کے بعد حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کے شاندار نمونہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک سچے اور مخلص احمدی کی کیا علامات بیان فرمائی ہیں۔ اس جلسہ میں جماعت کا اجتماعی فوٹو بھی ہوا۔ یہ دورہ بفضلہ تعالیٰ جماعتوں کو ابھارنے اور ان میں نئے سال کے ساتھ کام اور قربانی کا نیا جوش پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ فالحمد للہ!

شکاگو

شکاگو میں بفضلہ تعالیٰ تربیتی تعلیمی اور تبلیغی اجلاس باقاعدہ منعقد ہوتے رہے۔ خاکسار نے سال کے آخری خطبہ جمعہ میں نئے سال کے لئے زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں اور قربانیوں کی تحریک کی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں شکاگو کے اجلاسوں اور مختلف جماعتوں کے دورہ کے علاوہ خاکسار کے کالج میں امتحانات کے دن بھی آ گئے جس کی وجہ سے کالج میں بھی کافی مصروفیت رہی۔

پٹس برگ

پٹس برگ میں برادرم مرزا منور احمد صاحب دار التبلیغ کے علاوہ دوکونیس ریڈک اور ہوم سٹیڈ میں تعلیمی اور تبلیغی کلاسز باقاعدہ منعقد کراتے رہے۔ مرزا صاحب کے اخبار میں انٹرویو شائع ہونے کے بعد میٹنگوں میں شمولیت اور انفرادی ملاقاتوں کے لئے کئی لوگ آتے رہے۔ اس لئے تبلیغ کا عمدہ موقعہ ملتا رہا۔ مرزا صاحب نے مقامی جماعت کو خطبات جمعہ میں چندہ تحریک جدید اور دوسری ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مقامی جماعت کے سیکرٹری برادر احمد شہید صاحب کے ہاں گیارہ سال کے بعد پہلا بچہ پیدا ہوا۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب نے ہسپتال میں جا کر نومولود کے کانوں میں اذان دی۔ اس نظارہ کو ڈاکٹر اور نرسیں دلچسپی سے دیکھتی رہیں۔ اور بعد میں ڈاکٹر صاحب سے مزید گفتگو بھی ہوئی۔

بالٹی مور

بالٹی مور کی جماعت کے سیکرٹری عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات پر پٹس برگ سے برادرم مرزا منور احمد صاحب جنازہ پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ اسلامی طریق کے مطابق تجہیز و تکفین کی وجہ سے غیر مسلموں میں تبلیغ کا انہیں کافی موقعہ مل گیا۔

لاس انجلیز

لاس انجلیز کیلیفورنیا میں یونائیٹڈ سٹیٹس کے مغرب کی طرف شکاگو سے کوئی تین ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں پر ہمارے مخلص بھائی چوہدری محمد عبداللہ صاحب واقف تحریک جدید تعلیم پا رہے ہیں۔ لیکن تعلیمی مصروفیات کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا حق بھی جوش و اخلاص سے ادا کرتے ہیں۔ لاس انجلیز سائنس آف مائنڈ کلب میں "اسلام" کے موضوع پر آپ کا لیکچر ہوا۔ جس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور قبر مسیح کے متعلق دلچسپ سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ انفرادی طور پر اس کلب میں کبھی وقتاً فوقتاً تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ ایک دوسری کلب میں بھی آپ نے "صداقت اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا پیغام پہنچایا۔ کئی لوگوں کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ دوسرے احمدی طلبہ کو بھی اپنی تبلیغی مساعی کی باقاعدہ رپورٹ بھیجنے کے لئے لکھا جا رہا ہے۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ پٹس برگ میں ایک۔ بالٹی مور میں ایک۔ اور شکاگو میں تین۔ گویا کل پانچ بیعتیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت اور دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے۔ شکاگو کے ان تین نومبائعین میں سے ایک بہن جارجیا کی جنوبی ریاست میں تشریف لے گئی ہیں۔ خدا کرے کہ ان کے ذریعہ وہاں پر احمدیت اور اسلام کی اشاعت کا رستہ کھل جائے۔ آمین۔

آخر پر نئے سال کے آغاز کے ساتھ نہایت درد و عجز سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کی ستاری فرماتا ہوا ہم سے وہ کام لے جس سے اسلام اور احمدیت کے لئے امریکہ میں وسیع ابواب کھل جائیں۔ اور یہ سال امریکہ مشن کی تاریخ میں سرگرمیوں اور بیش از بیش قربانیوں اور کامیابیوں کا سال ثابت ہو۔

ڈیٹن اور کلیولینڈ میں بھی ہفتہ وار باقاعدہ اجتماع جاری رہے۔

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر میں اطلاع کردے

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۸۸۲ مِنکہ فتح محمد ولد گوہر علی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۶۰ سال بیعت دسمبر ۱۹۰۶ء ساکن تاجپورہ شمس مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱-۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک مکان بلا شراکت غیرے قیمتی ۷۰۰۰/- روپے۔ دو دکان خام واقع موضع اوان ڈاکخانہ جلو ضلع لاہور بلا شراکت غیرے قیمتی ۵۰۰/- روپے دس کنال اراضی مزارعہ بارانی سیلاب جس میں سے ۵ کنال اس وقت دریا برد ہے۔ موجودہ قیمت ہر دو یعنی دس کنال زمین تقریباً ۴۰۰/- روپے اس میں سے میرا حصہ تہائی ہے میرے حصہ کی قیمت دو سو روپیہ ہے۔ میں ریٹائرڈ ہوں لیکن آج کل عارضی طور پر ہیڈ ۳۱-۳-۴۶ تک کام کر رہا ہوں ۶۵/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے بعد میرا معمولی پیشہ طبابت ہوگا میں اپنی مندرجہ بالا کل جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد فتح محمد موصی قلم خود۔ گواہ شد۔ حکیم سراج دین۔ گواہ شد۔ مرزا مولا بخش گواہ شد۔ محمد بشیر لطیف بی۔ اے لیسنر موصی

۹۷۴۴ مِنکہ شورو بی بی زوجہ گل خان صاحب قوم پٹھان عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع بنگال ڈاکخانہ ٹگیا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۱۶-۹-۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات نقرئی ۵۲ تولے زیورات طلائی نصف تولہ دین مہر بذمہ خاوند ۳۵۰/- روپے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ نشان انگوٹھا شورو بی بی موصیہ گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد۔ محمد مکرم علی دلبہار سیکرٹری مال بنگال گواہ شد۔ محمد فرقان پریزیڈنٹ

۹۷۴۵ مِنکہ صابرہ بی بی زوجہ محمد مظفر علی صاحب قوم شیخ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع بنگال ڈاکخانہ ٹگیا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۹-۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ۔ زیورات نقرئی ۴۴ تولے دین مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے ہیں اس جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ۔ صابرہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد مکرم علی دلبہار سیکرٹری مال بنگال۔ گواہ شد۔ محمد فرقان پریزیڈنٹ گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

۹۸۹۶ مِنکہ شیخ محمد صدیق ولد حاجی سلطان محمود صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن کلکتہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱-۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ہماری دوکان کا حساب کلکتہ کے فساد میں جل گیا ہے۔ واپس جا کر تمام حساب کتاب کر کے وہاں سے اپنی جائداد و منقولہ کے متعلق اطلاع دوں گا۔ جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے

(۱) کلکتہ میں ہمارے تین مکان ہیں جو بٹا ہوا ہے اس جائداد میں سے ایک مکان میں میرے چھوٹے بھائی محمد یوسف صاحب اور میری بیوی اور رابعہ صاحبہ بھائی محمد یوسف صاحب شریک ہیں (۲) دارالانوار میں ۲ کنال اراضی ہے۔ اس میں بھی میرے بھائی صاحب شریک ہیں (۳) ایک مکان سہ منزلہ واقعہ جنیوٹ محلہ رحمن پورہ میں زیر تعمیر ہے۔ یہ مکان میری واحد ملکیت ہے (۴) قادیان میں اڑھائی کنال زمین محلہ دارالبرکات میں قطعہ ۱۰۶، ۱۴۳، ۱۴۶ اور دارالاحسان میں ایک کنال زمین اور دارالصحت میں قریباً پونے چار کنال زمین اور دارالشکر میں قریباً دو کنال ہے۔ سب جائداد میری واحد ملکیت ہے۔ میں اس تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس جائداد میں سے کچھ زمین اپنے لڑکوں کے نام وقف کرنا چاہتا ہوں جس کی بعد میں اطلاع دوں گا۔ اپنی زندگی میں اور کوئی جائداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی ماہوار آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔
العبد :۔ محمد صدیق بقلم خود موصی
گواہ شد :۔ فضل الٰہی محرر تنفیذ
گواہ شد : رسول بخش محتسب

نمبر ۲۷۸۲ منکہ عبدالجبار ولد محمد حسن صاحب قوم اخوند پیشہ تعلیم عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوریل ڈاکخانہ شومیال ضلع اسلام آباد صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زمین زرعی ۵ کنال ناسو رمیں زمین ۲۲ کنال اور رشی نگر میں ۲۳ کنال زرعی کل ۵۰ کنال جس میں ہم ۸ بھائی شامل ہیں اس میں میرا ۱/۸ حصہ ہے۔ چھ درخت جن میں سے ۲ درخت سیب دو اخروٹ اور دو بادام میرے حصہ کے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری آمد غیر معین ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
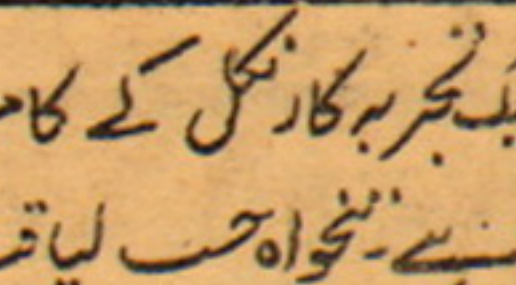
العبد :۔ عبدالجبار موصی بقلم خود
گواہ شد :۔ عبدالواحد برادر خورد موصی
گواہ شد :۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی کسی نہ کسی سبب سے خود تبلیغ نہیں کر سکتے اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جسقدر رقم تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہتے ہوں خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو رعایتی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی وہاں اشد ضرورت ہے اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائیگی۔ انشاء اللہ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کی ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد میں حکومت بنگال کے اس اقدام کی مذمت کی ہے کہ وہ بہار کے مسلمانوں کو مغربی بنگال کے ان اضلاع میں بسا رہی ہے جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے اور اس سلسلے میں ایک معقول رقم خرچ کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری سینٹرل اسمبلی میں سپلائی کے محکمے کے انچارج مسٹر رگھو پال دھاریہ نے بتایا کہ ملک میں کپڑے کی سپلائی کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ صرف بیرونی ممالک سے کپڑے کے کارخانوں کی مشینری آنے کی بہت کم امید ہے۔ گورنمنٹ نے کپڑے کے کارخانوں کو کہا ہے کہ وہ تین شفٹوں میں کام کرنے کی کوشش کریں۔ تا کہ زیادہ کپڑا تیار ہو سکے۔ کوئلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ملک میں ضرورت سے چالیس لاکھ ٹن کم کوئلہ پیدا ہوتا ہے۔ دیا سلائی کی حالت اب کافی سدھر گئی ہے۔ محکمہ ہوا بازی کے سیکرٹری نے بتایا کہ ہوا بازی کی ٹریننگ کے لئے سہارنپور میں ایک سینٹر کھولا جا رہا ہے۔ بہت سے ہندوستانیوں کو اس سلسلے میں ٹریننگ کے لئے بیرونی ممالک میں بھیجا جا رہا ہے۔

پیپانگ ۱۱ فروری۔ بہت جلد پیپانگ میں پان ملائین انڈین مسلم کانفرنس منعقد ہونیوالی ہے۔ کانفرنس ایک میمورنڈم تیار کرے گی۔ جس میں حکومت ملایا کو بتایا جائے گا کہ مسلمانوں کے مفاد کیا ہیں۔ اور وہ ملایا کی دوسری اقوام سے کس حد تک اور کن شرائط کی بنا پر تعاون کر سکتے ہیں۔ کانفرنس کی صدارت کے لئے مسٹر محمد علی جناح کو دعوت دی گئی ہے۔

کیپ ٹاؤن ۱۱ فروری نٹال انڈین کانگرس نے ملک معظم کے دورہ جنوبی افریقہ کے سلسلے میں پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا۔ ایک قرارداد کے ذریعے فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ جنوبی افریقہ کی حکومت ہندوستانیوں سے بے انصافی کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس لئے ملک معظم کے استقبال کے سلسلے میں نکلنے والے جلوسوں اور جلسوں کا مقاطعہ کر دیا جائے۔ ایک قرارداد میں حکومت کے اس اقدام کی مذمت کی گئی کہ اس نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے نمائندوں کو ہندوستان جانے کے سلسلہ میں پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ برطانیہ میں شدید برفباری کے باعث کوئلہ کا قحط نمودار ہو گیا ہے۔ لاکھوں ٹن کوئلہ کانوں میں رکا پڑا ہے۔ لنڈن کے آٹھ بڑے بجلی گھروں میں صرف پانچ روز کے لئے کوئلہ رہ گیا ہے۔ حکومت نے کارخانوں اور فیکٹریوں کے لئے بجلی کی بہم رسانی کل سے بند کر دی ہے۔ جس کے نتیجہ میں قریباً بیس لاکھ مزدور بے کار ہو گئے۔ وزیر اعظم برطانیہ نے اپیل کی ہے کہ عوام بجلی کے استعمال میں انتہائی کفایت سے کام لیں۔ اسی سلسلے میں مسٹر چرچل اپوزیشن لیڈر نے دارالعوام میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ میرا اندازہ ہے کہ صورت حالات ابھی اور خراب ہو جائے گی۔ اگر موجودہ آزمائش میں حکومت کو مستعفی ہونا پڑا تو یہ قابل رحم حالت ہو گی۔

دہلی ۱۱ فروری۔ والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی اور آئینی مشاورتی کمیٹی کی ایک مشترکہ میٹنگ ہوئی جس میں ایک قرارداد کے ذریعے پنڈت نہرو اور ان کے رفقاء کے اس دوستانہ اور معقول رویہ کی تعریف کی گئی جس کا اظہار انہوں نے آئینی اسمبلی اور ریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹیوں میں کیا۔ مشترکہ میٹنگ نے ریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹی کے اقدام کی تصدیق کی۔

دہلی ۱۱ فروری۔ مرکزی اسمبلی میں سردار پٹیل ہوم ممبر نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ حکومت ہند راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں کی تحقیقات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

قاہرہ ۱۱ فروری۔ برطانوی فوجوں کو دریائے نیل کی وادی سے وسیع پیمانے پر ہٹایا جا رہا ہے۔ ماہ مارچ کے وسط تک برطانوی فوجوں کا انخلاء قریباً مکمل ہو جائیگا۔

لاہور ۱۱ فروری۔ پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر گورنر پنجاب نے ڈاکٹر ایس۔ ڈی۔ مظفر کی جگہ مسٹر ایس۔ اے رحمان جج لاہور ہائیکورٹ کو پنجاب یونیورسٹی کا فیلو نامزد کر دیا ہے۔ گورنمنٹ کالج لدھیانہ کے پرنسپل ڈاکٹر جہانگیر کو بھی دوبارہ یونیورسٹی کا فیلو نامزد کیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ پیرس میں سابق جرمنی مقبوضہ ممالک اٹلی۔ رومانیہ۔ بلغاریہ ہنگری اور فن لینڈ سے صلح کے سمجھوتوں پر دستخط کر دیئے گئے۔ ہندوستان کی طرف سے سر سمویل رگھوناتھن نے معاہدوں پر دستخط کئے۔

لائلپور ۱۱ فروری۔ گندم دڑہ ۱۰/۹ گندم فارم ۱۴/۱۲ گڑ بنا ۱/۲۱ تا ۲۳/۱ شکر نیا ۴/۴۲ تا ۲۶/۱ گھی دیسی ۸/۱۹۰

لاہور ۱۱ فروری۔ سونا ۱۰۶ سونا مٹ ۸/۱۰۷ پونڈ ۸/۶۷ چاندی ۸/۱۵۷

پشاور ۱۱ فروری۔ مالاکنڈ ایجنسی کے سابق پولیٹیکل ایجنٹ کے بی اے محبوب علی خان کے خلاف محکمانہ تحقیقات کے سلسلے میں جسٹس کارناک کے روبرو مزید گواہوں کی شہادتیں ہوئیں گواہوں میں صوبہ سرحد کے چیف سیکرٹری بھی شامل تھے۔

دہلی ۱۱ فروری۔ دہلی سول سپلائی کے محکمہ نے شہر کی بہت سی دوکانوں پر چھاپے مارے اور کپڑے کے کئی سو جعلی راشن پرمٹ اپنے قبضہ میں کر لئے۔

دہلی ۱۱ فروری شہر میں ایک مکان سے بہت بڑی تعداد میں امریکن اسلحہ برآمد ہوا۔ اسلحہ میں ۱۲۰۰ سو کارتوس ۲ ریوالور اور ۹ پستول بھی شامل ہیں۔

کلکتہ ۱۱ فروری۔ آج بنگال کونسل میں کانگرس پارٹی نے یوم ویٹنام پر گولی چلانے کی مذمت کرنے کے لئے ایک تحریک التوا پیش کی۔ لیکن یہ تحریک ۴۰ کے مقابلہ میں ۱۱۴ ووٹوں سے نامنظور ہو گئی۔ مسٹر سہروردی وزیر اعظم نے تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ابھی تک کلکتہ میں حالات اعتدال پر نہیں آئے۔ ہندو اور مسلمان ایک دوسرے پر بالکل اعتماد نہیں کرتے۔

دہلی ۱۱ فروری:۔ ایک سرکاری اعلان میں اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے۔ کہ ڈیرہ غازیخان میں مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں فوج بلائی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری:۔ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کے اجلاس میں نوے لاکھ روپے کا خرچ اس غرض سے منظور کیا گیا۔ کہ ملک میں ۶ لیبارٹریاں بنائی جائیں جو کیمیکل۔ فزیکل۔ میٹلرجیکل۔ فیول اور گلاس وغیرہ کی تحقیقات کرینگی۔ کونسل نے بنگلور کی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو تین لاکھ روپیہ کی گرانٹ دینا منظور کیا ہے۔

پیرس ۱۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پانچ ہزار سے زائد فرانسیسی اشخاص کو جنگ کے دوران میں دشمن سے تعاون کرنے کے الزام میں موت کی سزا دی گئی ہے۔ دو ہزار اشخاص کو عمر قید اور بیس ہزار اشخاص کو مختلف میعاد کی قید کی سزا دی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری:۔ عبوری حکومت کے دو مسلم لیگی رکن مسٹر عبد الرب نشتر اور مسٹر اسمعیل چندریگر بعض امور کی سرانجام دہی کے سلسلے میں لاہور آرہے ہیں۔

تلاشِ گمشدہ

مسمی نذر الاسلام برادر نجات حسین صاحب بنگالی بعمر دس سال رنگ گندمی قمیص خاکی گرم بنگوار سفید ململ خاکی سویٹر سر پر سرخ ٹوپی نشان یاد اور محمد یوسف بعمر ۹ سال مورخہ ۲۴ / ۲ سے قادیان سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق کچھ علم ہو۔ تو فوراً نظارت ہذا میں اطلاع دیں۔

(ناظر امور عامہ)